تحریر : ڈاکٹر سید مبین اختر

اخباری مضمون

ایک سایہ میرے ساتھ ہے

(سچی کہانی فرضی نام کے ساتھ)

سحر کے گھر والوں کا کہنا تھا کہ یہ نو سال کی تھی تو اس پر سایہ ہو گیا تھا۔خود بتاتی تھی کہ کوئی سایہ ہے جو میرے ساتھ ہے تب گھر والے ایک بابا کے پاس لے کر گئے۔ہسپتال بھی گئے لیکن مکمل علاج نہیں کروایا۔

اب یہ لڑکی 21 سال کی ہے اس کی والدہ اور خالہ اسے ہسپتال لے کر آئیں تو اس طبیعت 5 دن سے بہت زیادہ خراب تھی۔

اس کی والدہ نے بتایا کہ اس نے چیزیں توڑنی شروع کر دیں ،نقصان کرتی ہے۔گزشتہ 15 دن سے مسلسل جاگ رہی ہے، دن رات جاگتی ہے، اس کے ساتھ غصہ بھی بہت زیادہ بڑھ گیا، کانوں میں چھینکوں کی آوازیں آتی ہیں۔شکلیں نظر آنے لگیں، اس کا کہنا ہے کہ ایک سایہ ہے جو میرے ساتھ ہے، وہ کبھی مجھے نہیں چھوڑتا ہر وقت ساتھ ہی چلتا ہے۔

سحر کی خالہ نے بتایا کہ بار بار خوشبو مانگتی ہے کہ بدبو آ رہی ہے، مجھے خوشبو لگانی ہے۔خوشبو لگا لگا کر بھی اس کو سکون نہیں ملتا بلکہ یہ تو کہتی ہے کہ میرے جسم میں کیڑے وغیرہ چل رہے ہیں۔اس وقت بہت زیادہ بے چین ہو جاتی ہے، گھبراتی ہے، روتی ہے، گھر سے نکلنے کی بھی کوشش کرتی ہے، کبھی چکر آ جاتے ہیں۔

اس کی والدہ نے کہا کہ اکثر یہ کہتی ہے کوئی میری برائیاں کر رہا ہے۔انہوں نے بتایا کہ ان کے بھائی یعنی سحر کے ماموں کے ساتھ بھی نفسیاتی مسئلہ تھا۔ان کو دورے پڑتے تھے۔سحر کا صحیح علاج نہ ہونے کے سبب مرض بہت بڑھ گیا تھا۔اس کی گفتگو بے ربط تھی اور اس کے ساتھ اس کو اپنی بیماری کا بھی شعور نہ تھا وہ خود کو ٹھیک سمجھ رہی تھی، ساری توجہ کسی سائے وغیرہ پر تھی اور اس وہم کو پکا کرنے میں اس کے گھر والوں کا بھی برابر کا دخل تھا۔بچپن سے ہی ذہنی طور پر بیمار ہو جانے کی وجہ سے اس کی تعلیم مکمل نہ ہو سکی اور سب گھر والوں سے تعلقات بھی خراب رہے۔

کسی کو یہ احساس ہو جائے کہ اس کے جسم پر کیڑے یا ان سے ملتی جلتی کوئی چیز چل رہی ہے تو وہ کس طرح سکون سے رہ سکتا ہے اس کی بے چینی بڑھتی جائے گی۔

سحر کے رویے سے شدید ذہنی امراض کی علامات ظاہر ہو رہی تھیں۔اس کا علاج فوری طور پر ادویات سے کیا گیا جب طبیعت میں

بہتری آتی تو مشاورت بھی کی گئی۔

سحر جیسی کتنی ہیں لڑکیاں ہیں جو ذہنی مرض میں مبتلا ہوتی ہیں تو ان کے گھر والے ان کو کسی اوپری اثر یا جنات کے سائے وغیرہ کے زیر اثر سمجھتے ہوئے اِدھر اُدھر جعلی عاملوں اور عطائیوں وغیرہ کے پاس لئے پھرتے ہیں جن کے نتیجے میں بیماری بڑھتی رہتی ہے لمبے عرصے تک پیسہ اور وقت ضائع ہوتا رہتا ہے۔

ذہنی امراض کے بارے میں شعور و آگہی کے لئے ہم نے ذہنی امراض کا اردو ترجمہ کتابچوں کی صورت میں شائع کروایا ہے تاکہ ہر نفسیاتی و ذہنی مرض کے بارے میں لوگوں کو درست آگہی ہو۔ صحیح معلومات ہوں گی تو رویہ بدلتے ہی یہ بات سمجھ میں آجائے گی کہ ذہنی مرض ہے اور پھر درست علاج ہو سکے گا۔

اپنے مسائل اور ذہنی امراض کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:
کراچی نفسیاتی ہسپتال، ناظم آباد نمبر 3، کراچی